| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

Page-01

بریلوی حضرات کا آپس میں کافر کافر کا کھیل

(حصہ دوم)

از: مولانا ابوایوب قادری

بریلوی حضرات کا سب سے پسندیدہ کھیل و مشغلہ مسلمانوں کو کافر قرار دینا ہے۔ جب بریلوی حضرات ساری دنیا کے مسلمانوں کو کافر قرار دے چکے تو مزید کھیل کھیلنے کے لیے بریلوی حضرات نے یہ حل نکالا کہ چلو آپس میں کافر کافر کا کھیل کھیلتے ہیں۔ بس پھر کیا ہونا تھا، بریلوی حضرات نے ایک دوسرے کو کفر کے سرٹیفیکیٹ جاری کرنے شروع کر دیے۔ اس مضمون کے حصہ اول میں 36 حوالے پیش کیے گئے تھے۔ مزید حوالے پیش خدمت ہیں۔

37. قیامت کا علم

۱) پیر مہر علی شاہ لکھتے ہیں اور یہ جو لکھا ہے کہ قیامت سات ہزار سال پہلے نہیں آ سکتی میں کہتا ہوں یہ سات ہزار کی تجدید جو آپ نے لگائی ہے یہ منافی ہے۔ (اعراف نمبر 187)

۲) اور ان احادیث کے جن میں آنحضرت ﷺ نے لاعلمی بیان فرمائی۔ (شمس الہدایہ۔ ص 66)

جبکہ فیض احمد اویسی لکھتا ہے

۱) آپ کی لاعلمی باعدلہ اختیار ثابت کرنا جاہلوں یا نبوت کے گستاخوں کا کام ہے۔

(لاعلمی میں علم۔ ص 15۔ فیض احمد اویسی)

۲) بدقسمتوں نے الٹا ایسے کریم کو لاعلم ثابت کرنے کی معنی خام کی ہے (ص 17)

لاعلمی کی تہمت لگانا گمراھی اور بے دینی ہے (ص 24)

۳) لاعلمی کی تہمت لگانا گمراہی اور بے دینی ہے (لاعلمی میں علم۔ ص 24)

38. نبی ﷺ کا بھول جانا

نبی ﷺ نے فرمایا تھا میں تمھیں کل اسکی خبر دے دوں گا آپ نے ان شاء اللہ کہنا بھول گئے۔

(تفسیر بیان۔القرآن سعیدی۔ج7۔ص90)

جبکہ فیض احمد اویسی لکھتا ہے

ان کی ذات کو کوئی بھولنے والا کہے تو اس جیسا بد بخت دنیا میں کوئی ہوگا

(عقائد سیدنا صدیق اکبر۔ص30۔فیض احمد اویسی)

39. کیڑے پڑ جانا

ایوب علیہ السلام کی آزمائش ہوئی کہ ان کے سب بیٹے مر گئے حال سارا برباد ہو گیا خود ایسے بیمار ہوئے کہ تمام بدن میں کیڑے پڑ گئے۔

(تفسیر مظہر القرآن۔ج27۔ص981)

جبکہ اویسی صاحب لکھتے ہیں

بعض اسرائیلیات میں ہے کہ آپ کے جسم پر کیڑے پڑ گئے اس روایات نا قابل محبت ہیں اور اس میں ایک نبی علیہ السلام کی تنقیص اور عیب بھی ہے۔

(انبیاء اکرام کی قرآنی دعائیں۔ص15)

40. کتے کی مثال

۱) مفتی حنیف قریشی صاحب کہتے ہیں۔ جانوروں کے ساتھ کسی جنس کا ذکر کیا جائے تو یہ اس جنس کی توہین ہے۔

(گستاخ کون۔ص54)

اور ایک اصول مفتی احمد یار نعیمی صاحب لکھتے ہیں

۲) حضور کی شان میں ہلکے لفظ استعمال کرنے ہلکی مثالیں دینا کفر ہے۔

(نور العرفان۔پارہ15۔بنی اسرائیل نمبر48۔مائنۃ نمبر6)

جبکہ مفتی نعیمی صاحب لکھتے ہیں

حضور علیہ السلام جو اپنی عبدیت میں ایسے مشہور ہیں کہ اس خاص لفظ سے ظاہر ہو حضور بے نظیر بندے ہیں۔کلب یعنی

Page-03

کتا ذلیل ہے مگر "کلبھم" اصحاب کہف کا کتا عزت والا

(نورالعرفان۔ص432۔پارہ18۔سورہ فرقان۔نمبر1۔ماۂ نمبر8)

41. نبی ﷺ کے ہوش وحواس

مفتی احمد یار نعیمی صاحب کہتے ہیں صرف ایک بار نہیں بلکہ بار بار جادو کیا گیا جس سے آپ کے ہوش و حواس بجا نہ رہے۔ (نورالعرفان ص448۔شعراء۔نمبر153)

جبکہ حنیف قریشی صاحب کہتے ہیں

انبیاء واولیاء وملائکہ مقربین کے بارے میں کہنا کہ وہ بے حواس ہو جاتے ہیں یہ غلط ہے اگر ملائکہ مقربین پر خوف الٰہی اور خشیت کا طاری ہونا حق ہے لیکن ان عظیم ہستیوں کو بے حواس کہنا ان کی شان میں بے باکی اور گستاخی ہے۔ (گستاخ کون۔ص92)

42. نبوت سے پہلے آپ ﷺ کا نبی بنائے جانے کا خیال

حنیف قریشی صاحب کہتے ہیں سعودی عرب کے وھابی حضرات کی طرف سے ملنے والی ترجمہ اور تفسیر جو مفت تقسیم ہوتی ہے اور دیگر نام نہاد مترجمین کے تراجم سے گریز کریں کیونکہ ان میں کئی مقامات پر مقام الوہیت ونبوت کی تنقیص کی گئی ہے مثلاً سعودیہ سے مفت ملنے والی تفسیر میں ص1098 پر سورہ قصص کی آیت نمبر8 کے تحت لکھا گیا۔یعنی نبوت سے پہلے آپ ﷺ کے وہم وگمان میں بھی نہ تھا کہ آپ ﷺ کو رسالت کیلئے چنا جائیگا۔

(گستاخ کون۔ص197)

جبکہ اشرف سیالوی صاحب لکھتے ہیں

۱) آپ کو یہ امید نہیں تھی کہ آپ پر کتاب کا القا اور نزول ہوگا اور تم رسول بن جاؤ گے۔ (تحقیقات۔ص169)

۲) دوسری جگہ لکھتے ہیں آپ کو معلوم تھا کہ ہم آپ کو مخلوق کی طرف بھیجیں گے اور تم پر قرآن نازل کریں گے۔

(تحقیقات۔ص170)

۳) تم وحی کے نزول سے قبل یہ گمان نہیں رکھتے تھے کہ آپ پر وحی نازل ہوگی۔ (تحقیقات۔ص170)

Page-04

۴) تم نبوت کا محل بننے اور اشرف رسالت کے ساتھ مشرف ہونے اور ہمارے خطاب کے لائق ہونے کی امید اور آرزو نہیں رکھتے تھے۔ (تحقیقات۔ص172)

43. نبی ﷺ کے گناہ

سلطان محمد اصغر علی بانی جماعت اصلاحی و تنظیم العارفین کے حکم سے سید مہر امیر خان نیازی نے سرالاسرار کا ترجمہ لکھا اس میں "اے نبی اپنے گناہ کی معافی مانگتے رہا کریں (سرائد سرامعہ عربی متن۔ص75)

اب مفتی حنیف قریشی کی بھی سنئے کہتے ہیں

خود سوچیں کہ کیا نبی ﷺ کے گناہ ہو سکتے ہیں کہ جن کی معافی مانگنے کا حکم ہو رہا ہے اور کیا یہ ترجمہ تقدس رسالت کے خلاف نہیں۔ (گستاخ کون۔ص201)

44. انبیاء کا بھٹکا ہوا ہونا بے خبر ہونا ناواقف راہ ہونا

۱) نقی علی خان لکھتا ہے اور پایا تجھے راہ بھولا پھر تجھے راہ بتائی (الکلام الاوضح۔ص67)

۲) مفتی احمد یار نعیمی لکھتا ہے شب معراج میں آپ کو اپنی خاص صفات سے ناواقف پایا الخ

(شان حبیب الرحمان۔ص218)

۳) فاضل بریلوی لکھتے ہیں سورۃ شعراء کی نمبر 20 کے ترجمہ میں مجھے راہ کی خبر نہ تھی۔ (کنزالایمان)

یہ موسیٰ کے لیے لکھا ہے جبکہ مفتی حنیف قریشی لکھتا ہے

بھٹکا ہوا ہونا بے خبر ہونا ناواقف راہ ہونا، راہ بھولا ہوا ہونا یہ مقام نبوت کی ترجمانی نہیں ہے۔

(گستاخ کون۔198)

45. اللہ تعالیٰ کی ذات کو عرش پر

۱) مفتی فیض احمد فیضی لکھتا ہے جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمان بنائے یعنی خدائے رحمٰن جس نے عرش برقرار پکڑا (مدینے کے اہم اور مشہور واقعات۔ص18,17)

۲) مفتی محمد حسین نعیمی، ڈاکٹر سرفراز نعیمی کے مصدقہ ترجمہ میں ہے اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور

زمین کواور جوان کے درمیان ہے چھ دن میں پھر اس نے عرش برقرار کیا۔

(آسان ترجمہ قران۔ص896۔سورۃ الم سجدہ۔نمبر4)

جبکہ حنیف قریشی صاحب کہتے ہیں

اللہ کے عرش کو فرشتوں نے اٹھار کھا ہے تو جب اللہ تعالی کو عرش پر مستقر مانا جائے تو لازم آئے گا کہ فرشتوں نے معاذ اللہ اللہ تعالی کی ذات کو سر پر اٹھار کھا ہے اور یہ کفریہ عقیدہ ہے۔ (گستاخ کون۔177)

46. اللہ کا مخلوق کو بھول جانا

اویسی صاحب لکھتے ہیں ۔انہوں نے اللہ کو بھلایا اللہ انہیں بھلادے گا۔ (انسان اور بھول۔329)

جبکہ حنیف قریشی لکھتے ہیں

ان وھابی تراجم میں تقدیس الوھیت کا خیال نہیں رکھا گیا اس لیے بھول جانا یا بھلادیا جانا مخلوق کے ساتھ خاص ہے۔ (گستاخ کون۔202)

47. حضرت ابراہیمؑ کا مشرک ہونا

مفتی حنیف قریشی صاحب لکھتا ہیں حضرت ابراہیمؑ نے سورج کو دیکھا تو فرمایا ھذا ربی یہ میرا رب ہے۔

(مناظرہ گستاخ کون۔224)

جبکہ مولوی پیر محمد افضل قادری لکھتا ہے

اس جگہ بھی سب مترجمین نے جملہ خبریہ کے انداز میں ترجمہ کیا جس سے لازم آتا ہے کہ حضرت ابراہیمؑ نے ابتداء میں تارے چانداور سورج کو رب مان لیا تھا اور بعد میں آپ نے اسی کی تردید کی تھی ان غلط تراجم سے دورات ایک دن حضرت ابراہیمؑ کا مشرک ہونا لازم آتا ہے۔ (آواز اھلسنت جنوری 2010۔ص 32,31)

48. حضور داتا گنج

اشرف سیالوی لکھتے ہیں حضور داتا گنج بخش علی ہجویریؒ (تحقیقات۔304)

جبکہ نبیرہ امیر ملت اختر حسین شاہ جماعتی لکھتے ہیں حیلے اور وسیلے کو داتا خیال کرنا کفر ہے داتا صرف اسی کی ذات

Page-06

پاک ہے۔ (سیرت امیر ملت۔ص 97)

49. حضور انور کو گناہ گار لکھنا:

ا) مفتی احمد یار نعیمی لکھتا ہے حضور ﷺ سے فرمایا جا رہا ہے یعنی خطاؤں کی اور مسلمانوں کے گناہوں کی مغفرت مانگو۔ (تفسیر نعیمی۔311)

۲) نقی علی خان لکھتے ہیں معاف کرے اللہ تیرے اگلے اور پچھلے گناہ۔ (الکلام الاوضح۔ص 62)

۳) غلام دستگیر قصوری صاحب لکھتے ہیں تا کہ بخش دے تیری اگلی پچھلی تقصیریں۔ (تقدیس الوکیل ص 218)

جبکہ مولوی محبوب علی خان صاحب لکھتے ہیں جب حضور اقدس کو درویش کہنے والا کافر ہے تو جو حضور انور کو گناہ گار خطا کار قصوروار جان بوجھ کر وقصدا لکھے وہ کافر نہ ہوگا۔

اس پر 54 بریلوی علماء کے دستخط ہیں (بوسہ شھابیہ۔ص 68)

50. اللہ تعالیٰ کی صفات

ا) مولوی احمد رضا لکھتا ہے۔مکر حق تھا بڑا عجب رسول مکر حق (خدا کا مکر) (مدائق بخش۔حصہ سوئم۔ص 41)

۲) اور ابوالحسنات قادری لکھتے ہیں اللہ ٹھٹھا کرنا یہ ہے کہ (تفسیر الحسنات۔ج ا۔ص 150)

۳) اور مفتی محمد حسین نعیمی، ڈاکٹر سرفراز نعیمی کے مصدقہ ترجمہ میں ہے۔اللہ ان سے مذاق کرتا ہے۔ (آسان ترجمہ قرآن ص 7)

اور مفتی مظہر اللہ شاہ لکھتے ہیں اللہ بھی انکو بھول گیا۔ (مظہر القرآن۔توبہ۔ص 563)

جبکہ محبوب علی خان قادری برکاتی لکھتے ہیں

اگر اللہ تعالیٰ کو کسی ایسی صفت کے ساتھ متصف کیا جو اس کے لائق نہیں جیسے مکر وفریب دھوکہ بازی، ہنسی، ٹھٹھا چالبازی داؤ چلنا بھولنا جھوٹ بولنا ظلم کرنا وغیرہ وغیرہ یا اس کے کسی نام سے ٹھٹھا کیا یا اس کے کسی حکم سے ہنسی کی یا اس کے وعدہ کا انکار کیا یا وعید کا تو کافر ہوگیا۔

(نجوم شھابیہ۔ص 69)۔اس پر 54 بریلوی کی تائید ہے۔

51. کفار کی آیتیں مسلمانوں پر لگانا

مفتی احمد یار نعیمی نے نور العرفان کے آخر میں فہرست القرآن المجید لکھی ہے اس میں یہ آیت انہ یرا کم ہو وقبیلہ من حیث لاترونھم ۔ (اعراف نمبر۔ص243)

جو شیطان کے متعلق نازل ہوئی تھی اسکو محبوبان خدا پر فٹ کیا ہے مثلا لکھتے ہیں

محبوبان خدا دور سے سنتے دیکھتے اور مدد کرتے ہیں اور نیچے یہ آیت لکھی ہے۔

(نور الفرمان۔ص991۔ادارہ کتب اسلامیہ گجرات)

جبکہ مفتی صاحب دوسری جگہ لکھتے

قادیانیوں کا بدترین کفر یہ ہے کہ وہ کفار کی آیتیں مسلمانوں پر لگاتے ہیں۔

(نور العرفان۔ص688۔ادارہ کتب اسلامیہ گجرات)

53. اللہ کا علم

مفتی احمد یار خان نعیمی صاحب لکھتے ہیں

لیعلم اللہ تا کہ اللہ جان لے یا فرمایا گا ولما یعلم اللہ الذین جاھدوا ابھی تک اللہ نے مجاہدوں کو نہ جانا

(نور العرفان۔ص323۔نعیمی)

جبکہ محبوب علی خان قادری برکاتی لکھتے ہیں

جہاد کرنے والوں کو بھی خدا نے ابھی تک نہ جانا اور ثابت قدم رہنے والوں کو بھی نہیں جانا تو وہ خدا بے علم جاہل ہوا یا نہیں۔؟ اپنے کفریات کو ترجمہ کے پردہ میں چھپاتے ہو۔ خدا کے کلام کی ہنسی کراتے ہو۔

(نجوم شھابیہ۔ص10,9)

53. حضور ﷺ کی شان میں ہلکے لفظ

مفتی احمد یار نعیمی صاحب لکھتے ہیں حضور کی شان میں ہلکے لفظ استعمال کرنے ہلکی مثالیں دینا کفر ہے۔

(نور العرفان۔ص345)

جبکہ مفتی صاحب

قرآن سے دم درود تعویذ کرنا جائز ہے قرآن کریم جیسے روحانی بیماریوں کا علاج ہے ایسے جسمانی بیماریوں کا بھی علاج ہے اگر کسی کو الو، گدھا کہہ دیا جائے تو وہ غصہ میں مبتلا ہو جاتا ہے جب جانوروں کے نام میں یہ تاثیر ہے تو رب کے نام میں بھی دفع مرض کا اثر ضرور ہے۔ (نورالعرفان۔ص778)

دوسری جگہ لکھتے ہیں

موسیٰ علیہ السلام کی لاٹھی سانپ بن کر کھاتی تھی تلقف ما یافکون لہذا حضور ﷺ بھی اللہ کے نور ہیں مگر بشری لباس میں۔ (نورالعرفان۔ص19)

54. شیخ السلام ابن تیمہ

مفتی ظہور احمد جلالی صاحب لکھتے ہیں

آپ بچپن ہی سے شیخ السلام ابن تیمہ اور ان کے شاگرد ابن قیم کی کتابوں کا مطالعہ کیا کرتے تھے۔

(شرح حدیث۔ص107)

جبکہ مفتی حنیف قریشی صاحب لکھتے ہیں

اتنے مشاہیر محدثین، علماء، ائمہ کی طرف سے ابن تیمیہ کی تکفیر و تضلیل و تردید کے باوجود انہیں شیخ علیہ السلام و المسلمین قرار دینا۔ پھر دیگر چند لوگوں کا سہارا لیکر ابن عربیؒ کی تکفیر کرنا اور نظریہ وحدۃ الوجود کو شرک قرار دینا شریعت کے مقابلے میں نفس و ہوا پرستی اور سراسر بے لگامی نہیں ہے تو اور کیا ہے اور یہ اخلاق کریمانہ کی کونسی قسم ہے۔

(روئیداء مناظرہ گستاخ کون۔ص512)

55. کفر ابی طالب

سید محمد امین شاہ صاحب نقوی رضوی فاضل جامعہ رضویہ فیصل آباد لکھتے ہیں۔

بعض سر پھرے لوگ اپنی جہالت کی بنا پر سیدنا ابو طالب اور والدین مصطفے پر تقریر و تحریر کے ذریعے سے نت آئے دن مختلف نوعیت کے بے بنیاد اعتراضات پھینکتے رہتے ہیں کہ حضرت ابو طالب نے کلمہ

نہیں پڑھا۔۔۔۔۔۔مگر حقیقت یہ ہے کہ ایسے لوگوں کا اپنا ایمان ہی مشکوک اور محل نظر ہے۔

(ایمان ابی طالب ص59 ج۱)

جبکہ ابوالحسنات قادری لکھتے ہیں

وہ بحالت کفر مرے اور مذہب اہلسنت میں یہی مشہور ہے۔ (تفسیر الحسنات۔ج3۔ص49)

56. فاضل بریلوی اور کفر ابی طالب

۱) فاضل بریلوی لکھتے ہیں صحیح وکثیر حدیثیں کفر ابی طالب ثابت کررہی ہیں (رسائل رضویہ۔ج2۔ص431)

۲) ابوطالب کا شرک پر مرنا ثابت ہے (وسائل رضویہ۔ج2۔ص429)

معلوم ہوگیا ابوطالب ضروریات دین کا منکر تھا

۳) اور فاضل بریلوی لکھتے ہیں اہل قبلہ وہ ہے کہ تمام ضروریات دین پر ایمان رکھتا ہو اور ان میں سے ایک بات کا بھی منکر ہو تو قطعا یقیناً اجماعا کافر مرتد ہے ایسا کہ جو اسے کافر نہ کہے وہ خود کافر ہے۔

(فتاویٰ افریقہ۔ص119)

بقول فاضل بریلوی جو ایمان ابی طالب مانے وہ بھی کافر ٹھہرا۔

اب آگے دیکھئے کون کون پھنسا ہے۔

۱) فاضل بریلوی نے حرم میں ایمان ابی طالب کا عقیدہ رکھنے والے امام کے پیچھے نماز پڑھی۔

(ایمان ابی طالب۔ج1۔ص93)

فاضل بریلوی صاحب اپنے فتوے میں خود آ گئے جنھوں نے کافر کے پیچھے نماز پڑھی بقول خود۔

صائم چشتی، خواجہ قمرالدین سیالوی، عطا محمد بندیالوی، محمود شاہ محدث ہزاری، فیض الحسن شاہ سجادہ نشین آلومہار، قاری علی احمد امام مسجد سنی رضوی جامع مسجد و معلم مظہر الاسلام، امین شاہ صاحب، اقبال احمد فاروقی صاحب، صاحبزادہ افتخار الحسن شاہ، (ایمان ابی طالب تقاریظ)۔

57. نبی پاک ﷺ کیلیے "تو" کا لفظ

فاضل بریلوی نے ان پندرہ جگہ کنزالایمان میں ترجمہ میں تو کا لفظ نبی پاک ﷺ کیلئے استعمال کیا ہے۔

البقرہ نمبر 273، یونس نمبر 106، العمران نمبر 75، السبا نمبر 51، المائدہ نمبر 41، انفال نمبر 50، الروم نمبر 48، الزمر نمبر 21۔ انفطار نمبر 19، المرسلت نمبر 14، الدھر نمبر 19، المنافقون نمبر 4، الھمزہ نمبر 5 القارعہ نمبر 3 ، القارعہ نمبر 10

جبکہ نقی علی خان کہتے ہیں

عرب میں باپ بادشاہ سے کافر کے ساتھ (جس کا ترجمہ تو ہے) خطاب کرتے ہیں اور اس ملک میں یہ لفظ کس معظم بلکہ ہمسر سے بھی کہنا گستاخی اور بے ہودگی سمجھتے ہیں یہاں تک کہ اگر ہندی اپنے باپ یا بادشاہ خواہ کسی واجب التعظیم کو تو کہے گا۔ تو شرعا بھی گستاخ و بے ادب اور تعزیز و تنبیہ کا مستوجب ٹھہرے گا۔

(اصول الرشاد۔ ص228)

58. حضور ﷺ اور صحابہ کرام کا مزامیر سننا

بریلوی علامہ عطا محمد بندیالوی کہتے ہیں

غنا عام ازیں کہ بغیر مزامیر کے ہو یا یا مزامیر کے ساتھ آنحضرت ﷺ سے لیکر ائمہ مجتھدین تک سب نے سنا ہے۔

(قوالی کی شرعی حیثیت۔ ص26)

تصویب و تصدیق شرف قادری نے بھی کی ہے۔

جبکہ مفتی جلال الدین امجدی لکھتے ہیں

حضور ﷺ اور صحابہ کرام کی ذات پر جس نے مزامیر سننے کا بہتان باندھا اس پر اعلانیہ توبہ و استغفار واجب ہے۔

(فتاویٰ فیض الرسول۔ ج2۔ ص545)

59. لفظ یا رسول اللہ

خواجہ قمرالدین سیالوی کہتے ہیں

اللہ راضی نہ ہوگا جب تک حضور ﷺ کا نام نامی یا محمد یا یارسول اللہ نہ لکھو گے۔

(فوز المقال۔ج4۔ص445)

جبکہ غلام نظام الدین مرولوی لکھتے ہیں
ادھر سیال شریف کے روضے میں اللہ، محمد کا طغری بغیر لفظ"یا" کے لکھا ہوتا حال موجود ہے۔

(ہوالمعظم۔تاریخ اشاعت 1979)

60. شاہ اسماعیل شہیدؒ

فضل حق خیرآبادی شاہ صاحب اسماعیل شہید کے بارے میں لکھتے ہیں
جو شخص اس کے کفر میں شک و تردد لائے یا اس استخفاف کو معمولی جانے کافر و بے دین اور نا مسلمان و امین ہے۔

(شفاعت مصطفیٰ۔ص247)

جبکہ

۱) مولوی احمد رضا خان کہتا ہے علما محتاطین انہیں کافر نہ کہیں یہی صواب ہے۔ وھوالجواب عبہ یفتی وعلیہ الفتوی وھوالمذ ھب وعلیہ الاعتماد و فیہ السلامۃ و فیہا السنۃ۔ (تمہید ایمان۔ص51)

۲) پروفیسر مسعود نے لکھا ہے شاہ اسماعیل شہید (فاضل بریلوی علماء حجاز کی نظر میں۔ص257)

۳) اشرف سیالوی کہتا ہے مولنا اسماعیل شہد (مناظرہ جھنگ۔ص223)

۴) فتاوی مظہریہ میں مفتی مظہر اللہ شاہ لکھتا ہے مولنا اسماعیل مرحوم (ص350) مولنا اسماعیل (ص350)

۵) پیرزادہ اقبال احمد فاروقی کی ترتیب و تقدیم سے چھپنے والی کتاب میں ہے مولوی محمد اسماعیل مغفور جہاد سکھائی میں شہید ہوئے۔ (تحفۃ الابرار۔ص445)

۶) مفتی محمد حنیف قریشی کہتا ہے شاہ اسماعیل دہلوی رحمۃ اللہ علیہ (روئیداد مناظرہ گستاخ کون۔ص442)

۷) مولنا ذاکر صاحب کی ادارت میں نکلنے والے رسالے میں ہے شیخ اسماعیل شہید اور سید احمد بریلوی میدان عمل میں نکل آئے۔

(اتحاد عالم اسلام نمبر۔ص114۔شمارہ نمبر12,11)

Page-12

۸)نظام الدین ملتانی لکھتا ہے اسماعیل شہید (کشف المغیات۔ص29)

61. بسم اللہ شریف کا ترجمہ

۱)مولوی احتشام الحق ملک لکھتے ہیں بسم اللہ شریف کے ترجمہ میں جاھلانہ غلطیاں اور نیچے لکھتے ہیں مترجمین نے ترجمہ میں اللہ تبارک وتعالیٰ کے نام کی بجائے لفظ شروع سے ترجمہ کا آغاز کیا ہے چنانچہ مترجم کا قول خود اپنی زبان سے غلط ہو گیا کہ اس نے تو اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع ہی نہیں۔

(آؤ حق تلاش کریں۔ص41۔مصدقہ مولوی شہزاد مجددی صاحب)(فیصلہ کیجئے۔ص51)

۲)عبدالرزاق بھترالوی صاحب کہتے ہیں اللہ کے نام کو پہلے لاتے ہیں اہتمام شان بھر اور کفار کا رد بھی۔

(تسکین الجنان۔ص30)

جبکہ

۱)مفتی امجد علی صاحب لکھتے ہیں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے۔

(بہاو شریعت۔ص158 اس پر تصدیق فاضل بریلوی کی بھی ہے)

۲)مفتی عزیز احمد بدالونی لکھتے ہیں شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے (ترجمہ قادری۔ص98)

۳)مفتی احمد یار نعیمی صاحب لکھتے ہیں بسم اللہ کی با استعانت کی ہے اور اس سے پہلے فعل پوشیدہ ہے اس کے معنی ہیں شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام کی مدد سے (نور العرفان۔ص2)

62. بسم اللہ شریف کے ترجمہ میں "سے"

مولوی شیر محمد جمشیدی صاحب لکھتے ہیں مزید غلطی یہ کہ نہایت رحم والا ہے یعنی "سے" لکھنے سے جملہ خبریہ ہو گیا اور خبر میں جھوٹ سچ دونوں کا احتمال ہوتا ہے(فیصلہ کیجئے۔ص52,51)

اور یہی بات (آؤ حق تلاش کریں۔ص42,41) میں بھی ہے

جبکہ

۱)مفتی عزیز احمد بدایونی لکھتا ہے اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا ہے

(ترجمہ قادری ۔ص11) مصدقہ عبدالحکیم شرف قادری

۲) پیر کرم شاہ بھروی لکھتا ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ھمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

(ضیاء القران ۔ص21۔ج1)

۳) مولوی عبدالرزاق بھترالوی لکھتا ہے اللہ کے نام سے شروع جو نہایت رحم کرنے والا ہے

(نجوم الفرقان ۔ج1۔ص161)

۴) ابوالحسنات قادری صاحب لکھتا ہے اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

(تفسیر الحسنات ۔ص66۔ج1) حصہ احمد سعید کاظمی صاحب

۵) مفتی مظہر اللہ شاہ صاحب لکھتے ہیں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بخش کرنے والا مہربان ہے

(تفسیر مظہر القران ۔ج1۔ص49)

63. حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کا امکان

بے شک سرکار اقدس آخر الانبیاء ﷺ کے بعد کسی نبی کا پیدا ہونا شرعاً محال اور عقلاً ممکن بالذات ہے

(فتاوی فیض الرسول ۔ج1۔ص9)

جبکہ

مفتی احمد یار نعیمی لکھتا ہے جو کوئی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کا امکان بھی مانے وہ کافر ہے

(علم القران ۔ص94)

64. شان نبوت

کاظمی صاحب لکھتے ہیں اہل سنت بے مذھب ہیں انبیاء علھیم الصلوۃ والسلام اپنی امت سے جس طرح علم میں ممتاز ہوتے ہیں اس طرح عمل میں بھی پوری شان رکھتے ہیں جو شخص انبیاء علیھم السلام کے اس امتیاز کا منکر ہے وہ شان نبوت میں تخفیف کا مرتکب ہے (مقالات کاظمی ۔ص311۔ج2)

جبکہ

Page-14

ابوالحسنات قادری لکھتے ہیں حضرت داؤد علیہ السلام نے عرض کیا الٰہی کیا کوئی تیری مخلوق میں مجھ سے زیادہ ذکر کرنے والا ہے تو اللہ تعالیٰ نے مینڈک کے متعلق وحی فرمائی

(تفسیر الحسنات ۔ ج5 ۔ ص445) مصدمہ کاظمی صاحب

65. حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات علمی

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات علمی کا انکار کرنا اھل سنت کے نزدیک بدترین جہالت وضلامت ہے۔

(مقالات کاظمی ۔ ج2 ۔ ص296)

جبکہ مولوی احمد رضا خان کہتے ہیں

حدیث صحیح ہے کہ جبرئیل کل کسی وقت حاضری کا وعدہ کر کے چلے گئے دوسرے دن انتظار رہا مگر وعدہ میں دیر ہوئی جبرئیل حاضر نہ ہوئے سرکار تشریف لائے ملاحظہ فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام دربار پر حاضر ہیں فرمایا کیوں؟ عرض کیا انا لاندخل بیتا فیہ کلب اور تصاویر رحمت کے فرشتے اس گھر میں نہی آتے جس میں کتا ہو یا تصویر ہو اندر تشریف لائے سب طرف تلاش کیا کچھ نہ تھا۔ پلنگ کے نیچے ایک کتے کا پلا نکلا اسے نکالا تو حاضر ہوئے۔

(ملفوظات ۔ ص354)

66. مخلوق کے مقابلے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا علم

کاظمی صاحب لکھتے ہیں

اہل سنت کا مسلک ہے کہ کسی مخلوق کے مقابلے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے علم کی کمی ثابت کرنا حضور کی شان اقدس میں بدترین گستاخی ہے۔ (مقالات کاظمی ۔ ج2 ۔ ص295)

جبکہ فیض احمد اویسی نقل کرتے ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا علم اوروں سے زائد ہے ابلیس کا علم معاذ اللہ علم اقدس سے ہرگز وسیع تر نہیں

(عقائد صحابہ ص15 اعلی اویسہ ج2)

67. انبیاء علھیم السلام کو بے خبر اور نادان کہنا

Page-15

کاظمی صاحب لکھتے ہیں

انبیاء علھیم السلام کو بے خبر اور نادان کہنا بارگاہ نبویت میں سخت دربدہ دھنی ہے اور ایسا کہنا بدترین جہالت وگمراھی

(مقالات کاظمی۔ص311۔ج2)

جبکہ

۱) مولوی اختر رضا خان لکھتا ہے

آپکو نبوت سے بے خبر پایا تو نبوت کی طرف راہ دی۔ (انور رضا۔ص141)

۲) سعیدی صاحب لکھتے ہیں

میں بے خبروں میں سے تھے۔ (تبیا القران۔ج1۔ص216)

۳) دو بریلوی اکابر کے مصدقہ ترجمہ میں ہے اور آپ کو پایا بے خبر تو ہدایت دی۔

(آسان ترجمہ قران۔ص1269)

۴) اے یوسف تیرا نام پیغمبروں میں لکھا اور تو نادانوں کے کام کرتا ہے۔

(سرور القلوب۔ص21۔از نقی علی خان)

68. نبیؑ کے معجزات اور کمالات

کاظمی کہتا ہے "اہل سنت کا مذھب یہ ہے کہ کسی نبیؑ کے معجزات اور کمالات میں کسی غیر کو نبی سے بڑھ کر ماننا توہین نبوت ہے" (مقالات کاظمی۔ج2۔ص323)

جبکہ حاجی محمد مرید احمد چشتی اپنے پیر خواجہ قمرالدین سیالوی کی تعریف کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

عیسیٰ کے معجزوں نے مردے جلا دیئے ہیں میرے آقا کے معجزوں نے کئی عیسیٰ بنا دیے

(فوز المقال۔ج4۔ص364)

69. نبی ﷺ کو راعی کہنا

۱) مفتی خلیل احمد خان قادری برکاتی صاحب: اللہ کا محبوب امت کا راعی کسی پیار کی نظر سے اپنی پالی ہوئی بکریوں

Page-16

کو دیکھتا اور محبت بھرے دل سے انہیں حافظ حقیقی کے سپرد کر رہا ہے۔

(خسمہ ہفت مسئلہ توضیحات وتشریحات۔ص52)

۲)چشتی مرد لکھتے ہیں: آپ نے ہاتھ میں ایک لاٹھی لے لی اور ایک ننھا سا عیالی بن کر روانہ ہوئے

(بچپن حضور کا۔ص47ر۔سائل اویسہ۔ج7)

جبکہ کاظمی صاحب لکھتے ہیں: راعنا کہنے کی ممانعت کے بعد اگر کوئی صحابی نیت توہین کے بغیر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو راعنا کہتا تو وہ واسمعو اوللکافرین عذاب الیم کی قران وعید کا مستحق قرار پاتا

(گستاخ رسول ﷺ کی سزا قتل ہے ص24)

اور اویسی صاحب لکھتے ہیں آئندہ یہ لفظ بولنے والا نہ صرف کافر بلکہ سخت عذاب میں مبتلا کرنے کی وعید شدید بتائی

(بے ادب۔ص15)

70. کتب ورسائل پر (صلی اللہ علیہ وسلم) لکھنا پڑھنا

۱)اویسی صاحب نے ایک رسالہ لکھا ہے جس کا نام ہے ''فضلات رسول ﷺ پاک ہیں'' (رسائل اویسہ ج3)

۲)ایک رسالہ ہے جسکا نام ''ہر گل پر شجر میں اسم محمد ﷺ'' (رسائل اویسہ۔ج2)

جبکہ خود لکھتے ہیں: حمایت رسول ﷺ نظام مصطفے ﷺ شان رسول ﷺ عظمت نام مصطفے ﷺ اس طرح کے اسماء کتب ورسائل پر (صلی اللہ علیہ وسلم) لکھنا پڑھنا جہالت ہے۔

(جدید مسائل کے شرعی احکام۔ص95۔رسائل اویسہ۔ج7)

(جاری ہے۔۔۔۔۔۔)